337

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

روزنامہ
الفضل
قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر ——— یوم شنبہ

جلد ۳۰	۱۲ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش	۳ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ	۱۲ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء	نمبر ۲۸۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے متعلق پونے سات بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بوجہ حرارت علیل ہے احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر اور کانوں میں درد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دُعا کریں۔

جناب مولوی عبدالسلام صاحب عمرؓ کے صاحبزادہ میاں عبدالحفیظ صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب دُعائے صحت کریں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزنامہ "الفضل" قادیان ——— ۳ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ

خداوندِ ذوالجلال اور بنی نوع انسان کے عظیم الشان محسنوں کی توہین

اخبارات میں حال ہی میں یہ نہایت ہی اضطراب انگیز خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ دہلی کے ایک رسالہ "ساقی" نام میں کسی غیر مسلم سوشلسٹ کا ایک نہایت ہی دل آزار مضمون شائع ہوا ہے جس میں حضرت کرشن۔ بُدھ۔ زرتشت۔ حضرت موسےٰ و حضرت عیسیٰ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں بے حد گستاخی کی گئی ہے۔ اور ان سب کو نعوذ باللہ "سیاسی باغی" اور "لامذہب" قرار دیا گیا ہے۔ اور پھر اس سے بھی بڑھ کر خدا کے بزرگ و برتر کا ذکر بھی بے حد تکلیف دہ پیرایہ میں کیا ہے۔ لکھتا ہے :-

"آج نہ ان پیغمبروں کا مذہب آڑے آسکتا ہے۔ نہ اُن کی لامذہبیت کام آسکتی ہے۔ ان کا قائم کردہ نظام زندگی آج بے فیض ہی نہیں۔ ضرر رساں ہے۔ خدا کی عمر کتنی ہو چکی۔ اس کا بھی لحاظ کرنا چاہیئے۔ خدا اور خدا والوں کو اب دُنیا کے بالاتفاق فیصلہ سے پنشن دے دینا چاہیئے"

یہ بات اس علم کے بعد اور بھی رنجیدہ اور افسوسناک بن جاتی ہے۔ کہ رسالہ کے مدیر نے جو دہلی کے ایک مشہور علمی خاندان کے چشم و چراغ بتائے جاتے ہیں اس مضمون کو پُر مغز اور دلچسپ بتایا ہے۔

اگر کسی انسان کے دل میں خدا تعالےٰ کی ہستی۔ صداقتِ انبیاء یا کسی خاص نبی کے متعلق کوئی اعتراض پیدا ہو۔ تو اسے متانت سنجیدگی۔ اور شرافت کے ساتھ پیش کر کے اپنے لئے اطمینان حاصل کرنے کی کوشش کرنے میں کوئی ہرج نہیں۔ بلکہ ہمارے نزدیک یہ ضروری ہے۔ کہ ایسے وساوس کے ازالہ کا فوری انتظام کیا جائے۔ لیکن اس قسم کی تحریرات کا جن کا مقصد و مدعا سوائے خدا تعالےٰ کے ماننے اور ان انبیاء پر ایمان رکھنے والے اربوں انسانوں کی دل آزاری ہو۔ اور کیا فائدہ ہو سکتا ہے یہ نہ تو اپنے کسی خاص عقیدہ و نظریہ کی تبلیغ و تائید ہے۔ اور نہ ہی کسی کے عقائد کی تردید۔ ہاں اس سے لاتعداد انسانوں کی دل آزاری ضرور ہوتی ہے۔ اور اپنے لئے کوئی فائدہ حاصل کئے بغیر خواہ مخواہ دوسروں کے دل کو دُکھانے والا عقلمند نہیں کہلا سکتا کچھ عرصہ ہوا۔ ناگپور یونیورسٹی میں ایک ڈرامہ ہوا تھا۔ اس میں ایک نوجوان نے اللہ تعالےٰ کا پارٹ ادا کیا۔ جو مسلمان خاندان کا فرد کہلاتا تھا۔ اور اس کے مدیر ساقی کا ممبر ہے۔ ایک رسالہ "نگار" اور اس کے مدیر کے ایسے ہی سخت قابلِ اعتراض مضامین کے خلاف بھی عرصہ سے مسلم اخبارات احتجاج کر رہے ہیں اور ان سے پیدا شدہ قلق و اضطراب کا اظہار کر رہے ہیں۔ کچھ عرصہ پیشتر بعض مسلمان کہلانے والے علماء اللہ تعالےٰ اس کی صفات۔ انبیاء کرام اور مسائل و احکام شرعیہ کے بارہ میں جس تنگدلی اور تنگ نظری کا اظہار کرتے تھے۔ ہم سمجھتے ہیں مسلمانوں میں ایسے ملحدانہ خیالات کے لوگوں کی پیدائش دراصل اسی کا ردِ عمل ہے۔ اگر خدا تعالےٰ کا حسین چہرہ ان لوگوں کو نظر آسکتا۔ یا کم سے کم اہل اللہ کی صحبت ہی میسر آجاتی۔ تو ان کے اندر یہ بے راہ روی نہ پیدا ہوتی۔ اور اگر وہ ان خدمات جلیلہ سے واقف ہوتے جو انبیاء کرام نے بنی نوع انسان کی سرانجام دی ہیں۔ تو یقیناً ان کے خیالات اور ہوتے۔ بہر حال ایسے لوگوں کی پیدائش کی وجوہ خواہ کچھ ہوں۔ اس قدر بے باکی کے ساتھ بے انتہا مخلوق کی دلآزاری کی کوئی وجہ موجود نہیں۔

سوشلسٹ اپنے نظریات کو دُنیا کے لئے بہترین قرار دیتے ہیں۔ اور اسی سے دُنیا کی آئندہ نجات کے مسئلہ کو وابستہ کرتے ہیں۔ لیکن سوال تو یہ ہے کہ کیا سوشلسٹ نظام کی یہی خوبی ہے کہ اس میں دوسروں کے نازک ترین جذبات کے ساتھ اس طرح کھیلا جاتا ہے اگر خدانخواستہ کبھی دُنیا میں سوشلسٹ نظام قائم ہو گیا۔ تو کیا دوسروں کے ساتھ ایسا ہی روادارانہ سلوک ہوگا۔ ابھی تک حکومت کے قواعد و قوانین کی گرفت موجود ہے اور اس بے بسی میں یہ حال ہے تو صاحب اختیار ہونے کی صورت میں جو کچھ ہو سکتا ہے اس سے اللہ تعالےٰ محفوظ رکھے۔

ایسے معاملات میں حکومت کو متوجہ کرنا بھی ضروری ہے۔ حالانکہ جیسا کہ ایک گزشتہ پرچہ میں ہم لکھ چکے ہیں جس طرح وبائی امراض کے جراثیم سے پبلک کی حفاظت حکومت کا فرض ہے۔ اسی طرح ایسے بے باک اور گستاخ انسانوں سے عوام کے قلوب کو مجروح ہونے سے بچانے کا انتظام بھی اسے خود بخود کرنا چاہیئے۔ لیکن بہر حال چونکہ حکومت ابھی اس امر کی محتاج ہے کہ اسے توجہ دلائی جائے۔ اس لئے ہم اسے یہ بتانا چاہتے ہیں۔ کہ اس سے زیادہ دل آزار۔ اس سے زیادہ رنجیدہ مضمون شائد ہی کوئی ہو سکے۔ اس نے خدا تعالےٰ کے ماننے والوں اور انبیاء کے اربوں ارب متبعین کو سخت تکلیف پہونچائی ہے۔ حکومت کو فوراً اس کے خلاف ایکشن لینا چاہیئے حکومت کو متوجہ کرنے کے ساتھ ہم ان لوگوں سے جو اس سے رنجیدہ ہوئے ہیں۔ یہ کہنا چاہتے ہیں۔ کہ وہ حکومت کی طرف سے کسی اقدام کی امید میں مطمئن نہ ہو جائیں۔ بلکہ اپنی غیرت کا بھی ثبوت دیں۔ قانون کو ہاتھ میں لے کر نہیں۔ بلکہ ایسے لوگوں سے قطع تعلق کر کے ایسے رسائل اور مضامین نگاروں کا یہ حال ہے۔ کہ وہ جس برتن میں کھاتے ہیں اسی میں چھید بھی کرتے ہیں۔ ان کے معاونین اور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

میجک لنٹرن کے ذریعہ تبلیغ ۲۳ نومبر سے ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم تحصیل بٹالہ کے مختلف دیہات کا دورہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس وقت تک دھرم کوٹ بگہ۔ ونجواں۔ فتح گھنیکے بانگر چھچھر یالہ۔ لودھی ننگل۔ سارچور وغیرہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جنگی پیشگوئیوں کے متعلق لیکچر ہو چکے ہیں۔ ہر لیکچر میں مختلف دیہات سے احمدی اور دوسرے لوگ کثرت سے شامل ہوتے رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان لیکچروں کا اچھا اثر ہو رہا ہے۔ نیز لوگوں میں حکومت برطانیہ کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ بھی پیدا ہو رہا ہے۔ خاکسار غلام احمد ارشد

اخبار "الحکم" کی خریداری کی تحریک ۴ دسمبر بعد نماز جمعہ جماعت سرگودھا کے اجلاس عام میں یہ ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ کہ "الحکم" کا ایک پرچہ جماعت کی طرف سے خریدا جائے۔ اور الفضل میں تحریک شائع کی جائے کہ باقی جماعتیں بھی اسی طرح کم از کم ایک ایک پرچہ الحکم کا خرید کر کے سلسلہ عالیہ کے اس پرانے اخبار کی امداد کریں۔ خاکسار فضل احمد امیر جماعت اے۔ ڈی۔ آئی مدارس سرگودھا

درخواستِ دعا ماسٹر قمر الدین صاحب ٹیچر ہائی سکول قادیان اپنے بھائی جمال الدین کی صحت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

ولادت چودھری خلیل احمد صاحب دوکاندار کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نصیر احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار سید سجاد احمد قادیان

دعائے مغفرت (۱) میرا لڑکا عبدالسمیع ۱۲/۵/۴۲ کو اس دارفانی کو چھوڑ کر اپنے مولا حقیقی کے پاس چلا گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار عبدالحق از نواں کوٹ (۲) میرا نوجوان لڑکا محمد اشرف فوت ہو گیا ہے۔ احباب مغفرت کی دعا فرمائیں۔ خاکسار حسن محمد مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول (۳) میرے والد حکیم نادر حسین صاحب کنگنہ جو برائے علاج تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر تشریف لے گئے تھے وہاں آپ کا مورخہ ۲۰/۱۱/۴۲ کو انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار حکیم محمد ایوب کنگنہ ضلع ہوشیارپور

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر علیحدہ مکانات کے متعلق اعلان

جیسا کہ احباب پر مخفی نہیں ہے جنگ کی وجہ سے قادیان میں بہت سے احباب اپنے بال بچوں سمیت تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اور اس لئے مکانوں کی سخت قلت ہے۔ گزشتہ سالوں میں چونکہ یہ حالت نہ تھی۔ نظامت مکانات کوشش کر کے بعض ضرورت مند احباب کو جلسہ کے دنوں کی رہائش کے لئے الگ مکان ان کے اور اہل عیال کے لئے دلوا دیا کرتی تھی۔

امسال چونکہ قادیان میں مکانات نایاب ہیں۔ اس لئے مکان دلوانا نظامت ہذا کے لئے ممکن ہی نہیں۔ ہاں اگر کسی صاحب کو فقط بیٹھک یا ایک آدھ کمرے کی ضرورت ہو۔ تو اس کے لئے انشاء اللہ کوشش کی جائے گی۔ خاکسار محمد فضل داد جنرل منتظم مکانات جلسہ سالانہ

"جلسۂ سالانہ"

دین کے عقدوں کو سلجھانے کا موسم آگیا
آرہی ہے کچھ دنوں سے پھر ہوائے عطر بیز
دیدنی ہوگا زمیں پر میگساروں کا ہجوم
پھر بھڑک اٹھے گی آتش سینۂ حساد کی
پھر زمینِ قادیاں سجدوں سے ناپی جائیگی
پھر جھڑینگے اس زباں سے علم و حکمت کے گہر
پھر یہیں ہوگا اور پھر ساقی کی ہوگی چشم مست
اب حضورِ شمع بے تابی کا منظر دیکھنا

جلسۂ سالانہ کے آنے کا موسم آگیا
پھر خزاں کے کوچ کر جانے کا موسم آگیا
پھر بلا نوشوں کی بن آنے کا موسم آگیا
پھر عدو کو آنکھ دکھلانے کا موسم آگیا
پھر خدا کے لطف فرمانے کا موسم آگیا
دولتِ عرفان کے پانے کا موسم آگیا
پھر مرے پی کر بہک جانے کا موسم آگیا
خوبیٔ قسمت سے پروانے کا موسم آگیا

آؤ ثاقب ہم بھی قسمت آزمائی کو چلیں
اب تو بگڑی کے سنور جانے کا موسم آگیا

(ثاقب زیروی)

اخلاق احمد علیہ السلام

اطفال کے آئندہ امتحان جو انشاء اللہ ماہ اپریل ۱۹۴۳ء میں منعقد ہوگا کے لئے اخلاق احمد بطور نصاب مقرر کی گئی ہے جس کی قیمت ۳ر ہے۔ کتاب نہایت تھوڑی تعداد میں چھپوائی گئی ہے۔ اس لئے اطفال ابھی سے اسے خریدنے کی فکر کریں۔ بیرونی اطفال پونے چار آنے کے ٹکٹ (بمعہ محصول ڈاک) مہتمم اطفال قادیان کو بھیجکر کتاب منگوا سکتے ہیں۔ خاکسار محبوب عالم مہتمم اطفال

ایک احتجاج اور اس کا جواب

گزشتہ دنوں جالندھر میں آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے سالانہ اجلاس میں ایک مقرر نے تقریر کرتے ہوئے ایک ایسا فقرہ کہا۔ جو احمدی نقطۂ نگاہ سے قابل اعتراض تھا۔ خاکسار نے لاہور آکر پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے سیکرٹری کو اس کی طرف توجہ دلائی۔ اور اس کے خلاف احتجاج کیا۔ جس کے جواب میں جنرل سیکرٹری صاحب کی طرف سے ذیل کا معذرت نامہ موصول ہوا ہے۔

"محترمی! السلام علیکم۔ آپ کا گرامی نامہ مورخہ ۲۴ نومبر موصول ہوا۔ ہمیں افسوس ہے۔ کہ آپ کو کسی مقرر کے لفظ سے صدمہ پہنچا۔ اس امر کے لئے میں آپ سے معذرت خواہ ہوں۔ محمد الیاس جنرل سیکرٹری"

خاکسار خورشید احمد از لاہور

جلسہ سالانہ پر زنانہ صنعتی نمائش

ممبرات لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ دہلی ولاہور و سرگودھا۔ امرتسر۔ فیروزپور میں سے جس بہن کی نظر سے یہ اعلان گزرے وہ اپنی سیکرٹری صاحبہ یا پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ سے ملکر اس بات کا انتظام کریں کہ صنعتی نمائش کے لئے اشیاء اکٹھی کر کے بھیجی جائیں۔ اسی طرح قادیان کی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات بھی اپنی اشیاء بمعہ لسٹوں کے سیدہ ام طاہر احمد صاحب سلمہا اللہ کی خدمت میں ۱۵ دسمبر کی شام تک پہنچا دیں۔ اور اپنی اس قومی نمائش کو شاندار بنائیں۔ چونکہ وقت تھوڑا ہے سستی نہ کریں۔ منتظمہ زنانہ صنعتی نمائش

چندہ جلسہ سالانہ اور شہری جماعتیں

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ اب بہت قریب آگیا ہے اور انتظامات شروع ہو گئے ہیں۔ لیکن چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بہت کم ہو رہی ہے۔ اس لئے شہری جماعتوں کے عہدہ داروں کو چاہیئے۔ کہ اب پوری سرگرمی سے اس چندہ کی وصولی کے لئے سعی فرمائیں۔ (ناظر بیت المال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات جناب میاں عبدالعزیز صاحب المعروف مغل لاہور

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

(۱۹)

لیکچر لاہور کے لئے جو دن مقرر تھا۔ مخالفانہ شور اور مناسب انتظام نہ ہو سکنے کے باعث ڈپٹی کمشنر نے کہلا بھیجا تھا۔ کہ لیکچر کے لئے آپ کوئی اور تاریخ مقرر فرمائیں (پہلے ۲۸ اگست ۱۹۰۴ء تاریخ مقرر تھی۔ پھر یکم ستمبر بعد ازاں ۳ ستمبر ۱۹۰۴ء اور اسی تاریخ کو حضور کا لیکچر پڑھا گیا تھا مرتب) اس کے بعد اس نے انتظام کے لئے میاں میر چھاؤنی سے دو سو سوار رسالہ کا منگوایا تھا۔ لیکچر بھاٹی دروازہ میں منڈوہ میلا رام میں ہوا تھا۔ (یہ لیکچر موجودہ منڈوہ میلا رام میں نہیں ہوا تھا بلکہ اُس منڈوہ میں ہوا تھا۔ جو مزار حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ کے عقب میں واقعہ تھا) اجتماع تیرہ چودہ ہزار سے زیادہ تھا۔ (اندر اور باہر کی پبلک ملا کر مرتب) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مضمون مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے پڑھا تھا۔ ان کے بعد حضور علیہ السلام خود کھڑے ہو کر کچھ تقریر فرمانے لگے تو لوگوں نے شور مچا دیا۔ اس پر مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے قرآن مجید کا ایک رکوع تلاوت فرمایا۔ جس پر لوگ خاموش ہو گئے۔ ازاں بعد حضور علیہ السلام نے ایک مختصر سی تقریر فرمائی۔ سٹیج پر جہاں حضور نے کھڑے ہو کر تقریر شروع فرمائی تھی۔ اس بات سے خوش ہو کر کہ لوگوں نے میری بات سُن لی ہے۔ خوشی میں تقریر کرتے کرتے کوئی پانچ چھ قدم آگے بڑھ آئے تھے۔ میونسپل کمیٹی لاہور کے ایک داروغہ نے سڑک پر چھڑکاؤ کروا دیا تھا۔ فٹن میں حضور علیہ السلام سوار تھے۔ اور حضور علیہ السلام کے ساتھ رحمت اللہ کوتوال لاہور تھا۔ کوچبان کے ساتھ ہی ایک سپاہی بیٹھا ہوا تھا۔ سڑک پر دونوں طرف غیر احمدی ٹولیاں بنا کر کھڑے تھے۔ اور چھاتیاں پیٹتے تھے۔ اور کہتے تھے۔ ہائے ہائے مرزا۔ اُن کی یہ آوازیں ابھی تک میرے کانوں میں گونج رہی ہیں۔ واپسی پر راستہ میں میں نے دیکھا۔ کہ مولوی غلام اللہ قصوری جو کہ سفید ریش تھا۔ ایک جگہ وعظ کر رہا تھا۔ اُس نے کہا۔ کہ میں ایک دفعہ مرزے کے پاس گیا۔ وہ ایک حجرے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان کو جاتے ہی کہا۔ کہ اگر آپ اور میں اس حجرہ سمیت آسمان پر چلے جائیں۔ پھر بھی میں آپ پر ایمان نہیں لاؤں گا۔ میرا تعجب اُس وقت دُور ہو گیا۔ کیونکہ میں سوچا کرتا تھا۔ کہ ابوجہل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتنی مخالفت کیوں کی۔ اور کیوں بے ہودہ اعتراضات کرتا رہتا تھا۔ جب میں نے اس مولوی کو دیکھا۔ اور اس کی یہ بات سُنی۔ تو سمجھ گیا۔ کہ اس قسم کے انسان بھی ہو سکتے ہیں۔

(۲۰)

قادیان کا واقعہ ہے۔ کہ ایک دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مسجد مبارک کی چھت پر تشریف فرما تھے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم بھی موجود تھے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مہمانوں کے لئے پرچ پیالیاں منگوائی ہوئی تھیں۔ میر مہدی حسین صاحب مرحوم سے وہ گر گئیں۔ اور چکنا چور ہو گئیں۔ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے عرض کیا۔ کہ حضور آواز آئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ میر مہدی حسین صاحب سے پرچیں ٹوٹ گئی ہیں۔ فرمایا۔ میر صاحب کو بلاؤ۔ میر مہدی حسین صاحب ڈرتے ہوئے سامنے آئے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ میر صاحب کیا ہوا ہے۔ انہوں نے عرض کیا۔ حضور ٹھوکر لگنے سے پیالیاں گر کر ٹوٹ گئی ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ دیکھو۔ جب یہ گری تھیں۔ تو ان کی آواز کیسا اچھا تھا۔

(۲۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب پہلی دفعہ (سفر جہلم کے دوران میں مرتب) ہمارے نئے تعمیر شدہ مکان مبارک منزل (بیرون دہلی دروازہ مرتب) میں تشریف لائے تو سیڑھیاں چڑھتے وقت والد صاحب مرحوم نے عرض کیا۔ کہ حضور دُعا فرمائیں۔ اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ یہاں نمازیں پڑھی جائیں گی اور خدا تعالےٰ کا ذکر ہوگا۔ اس سے بڑھ کر اور کیا دُعا ہو گی۔ چنانچہ اس کے بعد سولہ سترہ سال تک اس مکان میں باجماعت نمازیں پڑھی جاتی ہیں۔ اور مہمان بھی اسی میں اُترا کرتے تھے۔

(۲۲)

قادیان میں ایک دفعہ ایسا بھی اتفاق ہوا۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسجد مبارک میں باجماعت نماز پڑھائی۔ اُس وقت ہم تین مقتدی حضور کے پیچھے کھڑے تھے۔ (ابتدائی زمانہ کا واقعہ معلوم ہوتا ہے مرتب) شام اور عشاء کی دونوں نمازیں ہم نے حضور کے پیچھے پڑھیں۔ اور دونوں نمازوں میں حضور علیہ السلام نے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ایک ایک رکعت میں پڑھا۔ میں بھی مدت تک ایسا ہی کرتا رہا۔

(۲۳)

ایک دفعہ گورداسپور میں پہلے پہلے جب کرم دین کے مقدمہ میں حضور تشریف لے گئے۔ تو وہاں آپ نے ایک کوٹھی غالباً کرایہ پر لی تھی۔ گرمی کے دن تھے۔ چارپائیاں شام کے بعد ہم نے چھت پر چڑھا دیں۔ اور لکڑی کی سیڑھی لگا کر ہم چھت پر چڑھے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی چڑھے۔ مگر اُوپر پہونچتے ہی فرمایا۔ کہ یہاں سے چارپائیاں نیچے اُتار دو۔ کیونکہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس چھت کے منڈیر اونچے نہ ہوں۔ وہاں نہیں سونا چاہیئے۔ چنانچہ چارپائیاں اُتار دی گئیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک کمرے میں سوئے۔ مجھے یاد ہے۔ کہ مفتی محمد صادق صاحب اُس رات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پنکھا کرتے رہے۔

(۲۴)

گورداسپور۔ یا پٹھان کوٹ میں غالباً مولوی محمد حسین کے ساتھ مقدمہ تھا۔ ڈپٹی کمشنر صاحب کا نام ڈوئی تھا۔ سردی کا موسم تھا۔ ایک رات میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دباتے دباتے ساتھ ہی لیٹ گیا۔ چونکہ چارپائی کوئی نہ تھی۔ سب فرش پر ہی سوئے ہوئے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ صبح قریباً دو گھنٹے پہلے اُٹھے۔ اُٹھتے وقت آپ کا پاؤں میرے مُونہہ پر آ گیا۔ جس پر میری نیند کھل گئی۔ اُس وقت میں نے دیکھا۔ کہ میں تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہی لیٹا ہوا ہوں۔ جب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاؤں دبا رہا تھا۔ تو اس وقت حضور سو گئے تھے۔ مگر اس حالت میں بھی سبحان اللہ۔ الحمد للہ وغیرہ نہایت باریک آواز میں میں نے خوب سُنے۔ جو کہ حضور علیہ السلام کی زبان مبارک پر جاری تھے۔

ضروری تصحیح

میاں عبدالعزیز صاحب کی روایات کی قسط دوم کی روایت ۲ و ۳ دو جگہ سہو کتابت ہو گیا ہے۔ روایت ۲ میں چھپا ہے۔ کہ:۔ "میں جب پہلی دفعہ قادیان گیا تھا۔ نو سوا نو آنہ یکہ کا کرایہ دیا تھا" اس کی جگہ "نو سوا آنہ یکہ کا کرایہ دیا تھا" پڑھنا چاہیئے۔

روایت ۳ میں لکھا ہے "ان دنوں حضور نے سفید لٹھے کا چوغہ بیٹھا ہوا تھا" اس کی جگہ "پہنا ہوا تھا" پڑھنا چاہیئے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خاتم النبیین کے معنے اور غیر مبایعین کا چیلنج

حدیث لانبی بعدی کا فیصلہ کن حل

(۲)

غیر مبایع مبلغ مولوی اختر حسین صاحب نے اپنی طرف سے لکھا ہے۔ کہ

"مرزا محمود احمد صاحب اور ان کے رفقاء کے نزدیک اس (خاتم النبیین) کے معنے نبیوں کی مہر۔ نبیوں کی انگشتری نبیوں کی زینت۔ نبیوں کی تصدیق کرنے والا اور نبیوں میں سے افضل ہیں"

لفظ خاتم النبیین کے ان معانی کو غیر مبایع مبلغ نے چیلنج کیا ہے۔ اور خاتم النبیین کے معنے از روئے احادیث افضل الانبیاء ثابت کرنے پر پانچ سو روپیہ کا انعام مقرر کیا ہے۔ میں نے اس چیلنج کی منظوری کا اعلان کیا ہے۔ لیکن پیغامی مبلغ اب ادھر ادھر کی باتیں کر رہے ہیں۔ اور فیصلہ کی طرف نہیں آتے۔ درحقیقت ان کا یہ چیلنج حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے نام ہے۔ کیونکہ حضور نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ

(الف) "اللہ جل شانہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضۂ کمال کے لئے مہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے۔ اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے۔ اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۷ حاشیہ)

(ب) "اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جسمانی نرینہ اولاد کوئی نہیں۔ مگر روحانی طور پر آپ کی اولاد بہت ہوگی۔ اور آپ نبیوں کے لئے مہر ٹھہرائے گئے ہیں۔ یعنی آئندہ کوئی نبوت کا کمال بجز آپ کی پیروی کی مہر کے کسی کو حاصل نہیں ہوگا۔ غرض اس آیت کے یہ معنے تھے۔ جن کو الٹا کر نبوت کے آئندہ فیض سے انکار کر دیا گیا حالانکہ اس انکار میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سراسر مذمت اور منقصت ہے"۔ (چشمۂ مسیحی صفحہ ۴۰)

اسی طرح حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ لکھتے ہیں۔ "خاتم تو مہر کو کہتے ہیں جب نبی کریم مہر ہوئے۔ تو اگر ان کی امت میں کسی قسم کا نبی نہیں ہوگا۔ تو وہ مہر کس طرح ہوئے یا مہر کس پر لگے گی"؟ (اخبار الحکم ۱۷ فروری ۱۹۰۸ء)

لیکن چونکہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور حضور کے اتباع کا بھی وہی مذہب اور مسلک ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کا تھا۔ اس لئے ہم نے غیر مبایعین کے چیلنج کو منظور کر لیا۔ اور علاوہ قرآن مجید، کتب اسلامیہ، اور محاورات عرب کے احادیث نبویہ سے اس بات کا ثبوت دینے کے لئے آمادہ و مستعد ہیں۔ کہ خاتم النبیین کے معنے افضل الانبیاء ہیں۔

کیا لانبی بعدی لفظ خاتم النبیین کے معنے ہیں؟

غیر مبایع مبلغ نے بار بار لکھا ہے۔ کہ "خاتم النبیین کے معنے لانبی بعدی تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کئے ہیں"۔ اس پر سوال یہ ہے کہ صحابہ تو عرب تھے، عربی زبان کے ماہر تھے۔ کیا وہ خاتم اور النبیین کے معنے نہ جانتے تھے؟ اگر وہ جانتے تھے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کے ترجمہ کرنے کی کیا ضرورت تھی یہ سوال ایک محقق کی نظر میں یقیناً قابل غور ہے خصوصاً جبکہ کسی حدیث سے ثابت نہیں کہ کسی صحابی یا کسی کافر عرب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا ہو۔ کہ خاتم النبیین کے کیا معنے ہیں۔ جب یہ سوال ثابت نہیں تو لانبی بعدی کو خاتم النبیین کا ترجمہ کن معنوں سے قرار دیا جاتا ہے۔

عربی زبان سے معمولی واقفیت رکھنے والا بھی جانتا ہے کہ لانبی بعدی لفظ خاتم النبیین کا لفظی ترجمہ نہیں۔ زیادہ سے زیادہ اسے حاصل مطلب کہا جا سکتا ہے۔ میں حیران ہوں۔ کہ پیغامی مبلغ کیا کر رہا ہے۔ جب خاتم النبیین کے ترجمہ کا سوال ہو۔ تب تو حاصل مطلب لانبی بعدی کو پیش کر دیتا ہے۔ اور جب لانبی بعدی کے مفہوم اور حاصل مطلب کا سوال ہو۔ تب اس کا لفظی ترجمہ "میرے بعد کوئی نبی نہیں" کرنے پر اصرار کرتا ہے حالانکہ طریق تحقیق یہ ہے۔ کہ یا تو لفظ خاتم النبیین اور لانبی بعدی دونوں میں لفظی ترجمہ کیا جائے۔ یا دونوں جگہ حاصل مطلب مراد لیا جائے۔ کیا غیر مبایعین اس صاف اور واضح بات پر غور کریں گے

لانبی بعدی کے کیا معنے ہیں

میں نے جب دیکھا کہ غیر مبایع مبلغ بجائے تصفیہ شرائط کے بار بار لانبی بعدی کی حدیث کو پیش کر رہا ہے۔ جس سے اس کی غرض یہ ہے کہ ہم خاتم النبیین بمعنی افضل النبیین از روئے احادیث ثبوت دینے کی بجائے اسی بحث میں الجھ کر رہ جائیں۔ کہ حدیث میں تو لانبی بعدی آیا ہے۔ حالانکہ اصولاً اگر اس حدیث سے پیغامی نظریہ کی تائید ہوتی تھی۔ تو تصفیہ شرائط کے بعد باقاعدہ مناظرہ میں اسے پیش کرنا چاہئے تھا لیکن جب پیغامی مبلغ نے بار بار لانبی بعدی کو پیش کیا۔ تو میں نے لکھا کہ "مولوی اختر حسین صاحب شاید حدیث لانبی بعدی کے الفاظ کے مغالطہ میں ہیں۔ اگر ان میں ہمت ہے۔ تو اس حدیث نبوی کے معنوں کی تعیین کے متعلق فیصلہ کر لیں۔ کہ کیا یہ حدیث جماعت احمدیہ کے مسلمہ معنوں کی تائید کرتی ہے یا غیر مبایعین کے غلط رویہ کی"۔ (الفضل ۲۲ جولائی ۱۹۴۲ء)

اس کے جواب میں "قادیانی مبلغوں کا غیر شریفانہ رویہ" ایسا عنوان قائم کرنے والے جناب مولوی اختر حسین صاحب لکھتے ہیں۔

"مولوی اللہ دتا صاحب نے دوسری دروغ بافی یہ کی ہے۔ کہ کہتے ہیں خود حدیث لانبی بعدی سے بھی ثبوت ملتا ہے کہ خاتم النبیین کے معنی افضل النبیین ہیں"۔ (پیغام صلح ۱۹ نومبر)

اگر یہ دروغ بافی ہے تو غیر مبایعین کو فوراً اس طریق پر فیصلہ کر لینا چاہئے تھا ع

تا سیہ روئے شود ہر کہ در و غش باشد

مگر ابھی وہ اس کے لئے بھی تیار نہیں۔ اگر خدا تعالےٰ نے ان میں سے کسی عالم کو یہ توفیق دی۔ کہ وہ اس بارے میں "تحقیقی مقابلہ" کرے۔ تو دنیا دیکھ لے گی کہ غیر مبایعین اس مقابلہ میں بھی ناکام ثابت ہوتے ہیں۔

میں ابھی لانبی بعدی کے معنوں پر تفصیلی بحث نہیں کرتا۔ ہاں غیر مبایع بھائیوں کے سامنے مندرجہ ذیل چار حوالہ جات ان کے غور کے لئے پیش کرتا ہوں:۔

(۱) امام ابن قتیبہ الدینوری لکھتے ہیں:۔ "لا نبی بعدی لانہ اراد لانبی بعدی ینسخ ما جئت بہ کما کانت الانبیاء تبعث بالنسخ" کہ لانبی بعدی سے مراد صرف وہ نبی ہیں جو ناسخ شریعت لاتے تھے (تاویل مختلف الحدیث صفحہ ۲۳۵)

(۲) مولانا عبد الحی صاحب لکھنوی نے لکھا ہے کہ "بعد آنحضرت کے یا زمانے میں آنحضرت کے مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں بلکہ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے"۔ (دافع الوسواس صفحہ ۱۶)

(۳) اہلحدیثوں میں سے نواب صدیق حسن خان صاحب نے لکھا ہے کہ "ہاں لانبی بعدی آیا ہے جس کے معنے نزدیک اہل علم کے یہ ہیں۔ کہ آپ کے بعد کوئی نبی شرع ناسخ نہ لائے گا"۔ (اقتراب الساعۃ صفحہ ۱۶۲)

(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "ونعتقد بانہ لانبی بعدہ الا الذی ہو من امتہ ومن اکمل اتباعہ الذی وجد الفیض کلہ من روحانیتہ واضاء بضیائہ" (مواہب الرحمٰن صفحہ ۶۶)

ترجمہ۔ ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔ بجز اس کے جو حضور علیہ السلام کی امت میں سے اور حضور کے کامل تابعین میں سے ہو۔ جس نے سارا فیض آپکی روحانیت سے حاصل کیا ہو اور وہ آپکے نور سے منور ہوا ہو۔

ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ اہلسنت کے اہل علم لوگ حدیث لانبی بعدی کا کیا مطلب سمجھتے رہے ہیں۔ اور پھر حکم و عدل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا فیصلہ فرمایا ہے۔

اس جگہ ممکن ہے کہ غیر مبایع دوست کہیں کہ ہم پر یہ حوالہ جات حجت نہیں۔ ہمارے لئے تو ہمارے قومی آرگن پیغام صلح کا حوالہ ہونا چاہیے

سو میں ذیل میں ایک اقتباس اخبار پیغام صلح سے پیش کرتا ہوں۔ پیغامی مبلغ مولوی عمر الدین صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے عہد میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ:-

"لا نبی بعدی کے معنے کرنے میں ہمارے مخالفوں نے ایک طوفان برپا کر رکھا ہے۔ ہر وعظ میں بار بار لا نبی بعدی کہہ کر حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ نبوت کو کفر اور دجالیت قرار دیتے ہیں سچ یہ ہے کہ ان لوگوں کی حالت بالکل علماء یہود کی طرح ہو گئی ہے"

آگے چل کر مولوی صاحب لا نبی بعدی کے معنے سلسلہ احمدیہ کی طرف سے حسب ذیل بیان کرتے ہیں:-

"آپؐ کے بعد کوئی نبی نہ ہونے کے یہ معنے ہوئے کہ کوئی ایسا رسول نہیں ہے جو صاحب شریعت جدید ہو۔ یا نبوت تشریعی کا مدعی ہو۔ اور ایسا نبی ہو سکتا۔ جو آنحضرتؐ ہی کا غلام ہو۔ جیسے کہ ملا علی قاری جیسے محدث نے حدیث لو عاش ابراہیم لکان نبیاً کی شرح میں صاف ان معنوں کو تسلیم کر لیا ہے" (پیغام صلح ۱۶ ستمبر ۱۹۱۳ء)

یہ اقتباس پیغامی نقطۂ نگاہ سے لا نبی بعدی کے معنوں کے لئے فیصلہ کن اقتباس ہے۔ کیا مولوی اختر حسین صاحب بتائیں گے۔ کہ وہ حدیث لا نبی بعدی کو اسی مفہوم سے خاتم النبیین کی شرح مانتے ہیں۔ نیز کیا اس شرح کی رو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا افضل الانبیاء ہونا ثابت ہے یا نہیں؟

آنحضرت صلعم کے افضل المرسلین ہونے پر "نصوص قرآنیہ"

مولوی اختر حسین صاحب لکھتے ہیں کہ:-

"مولوی اللہ دتہ صاحب نے لکھا تھا کہ "قرآن مجید میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب نبیوں میں سے افضل اور سید المرسلین ہونے کو لفظ خاتم النبیین میں بیان کیا گیا ہے۔ اور اس کے علاوہ کوئی نص اس عقیدہ کے اثبات کے لئے قرآن مجید میں مذکور نہیں" (پمفلٹ خاتم النبیین کا حقیقی مفہوم صلم) اس پر میں نے آیات انا اول المسلمین (انعام ع ۲۰) اور انک لعلی خلق عظیم (القلم ع ۱) اور کان فضل اللہ علیک عظیما (نساء ع ۱۷) پیش کر کے لکھا تھا۔ کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے افضل المرسلین ہونے پر یہ نصوص قطعیہ ہیں" (پیغام صلح ۱۹ نومبر ۱۹۴۲ء صٓ)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا افضل الانبیاء اور سید المرسلین ہونا فریقین کو مسلم ہے ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس عقیدہ کے لئے اصل نص قرآن مجید میں آیت خاتم النبیین ہے اس کے مقابل پیغامی مبلغ آیت خاتم النبیین کو نص ماننے سے انکاری ہے۔ اس کے خیال میں اس عقیدہ کے لئے آیت انا اوّل المسلمین وغیرہ "نصوص قطعیہ" ہیں معلوم ہوتا ہے کہ پیغامی مبلغ کو یا تو خود "نصوص قطعیہ" کے معنے معلوم نہیں۔ اور یا پھر وہ پیغام صلح کے قارئین کو ایسا سادہ لوح سمجھتا ہے۔ کہ وہ نصوص کے معنے بھی نہیں جانتے اوّل المسلمین کے معنے افضل النبیین قرار دینے سے لازم آتا ہے کہ اوّل کے معنے افضل۔ اور المسلمین کے معنے انبیاء ہیں۔ اگر پیغامی مبلغ کے نزدیک یہ معنے درست ہیں۔ تو وہ بتلائے کہ حضرت موسیٰؑ کے قول انا اوّل المؤمنین (الاعراف آیت ۱۴۳) اور ساحروں کے قول ان کنا اوّل المؤمنین (الشعراء ۵۱) کے کیا معنے ہیں؟ کیا ان آیتوں سے موسیٰ علیہ السلام اور ساحروں کا افضل الانبیاء اور سید المرسلین ہونا ثابت ہوتا ہے؟ اگر نہیں تو انا اوّل المسلمین سے افضل المرسلین ہونے کا دعویٰ بطور نص قطعی کیسے ثابت ہو گیا؟ اس مختصر اشارہ سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید کی خواہ بیس آیات سے اشارہ کے طور پر استدلال کیا جائے۔ مگر بطور نص افضلیت کے عقیدہ کے لئے صرف آیت خاتم النبیین پیش ہو سکتی ہے جس میں کوئی نبی یا ولی شریک نہیں۔ معلوم نہیں کہ سوائے ضد اور ہٹ کے اس بات کے ماننے میں کونسی روک ہے؟

خلاصۂ کلام

اب خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اگر غیر مبایعین خاتم النبیین کے معنوں کے تصفیہ کے لئے اپنے کسی چیلنج پر بھی قائم ہیں۔ تو ہمیں ان کا چیلنج منظور ہے۔ ہمارے نزدیک اس کے معنے افضل النبیین اور نبیوں کو زینت دینے کے بالکل درست ہیں ہم یہ معنے آیات قرآنیہ۔ محاورات زبانِ عربی، کتب اسلامیہ اور احادیث نبویہ سے ثابت کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ غیر مبایعین اگر سابقہ چیلنجوں پر پشیمان ہیں۔ تو سوچ کر نیا چیلنج تجویز کر کے اصولی فیصلہ کر لیں۔ میری تجویز یہ ہے۔ کہ جب ہم دونو فریق کا عقیدہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حکم و عدل ہو کر آئے ہیں۔ آپ نے قرآن مجید کی صحیح تفسیر اور احادیث صحیحہ کی درست شرح بیان فرما دی ہے۔ تو اب ادھر ادھر جانے کی کیا ضرورت ہے۔ آئیے اس پر فیصلہ کر لیجئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاتم النبیین کی کیا تفسیر بیان فرمائی ہے۔ حضور کے سب حوالوں کو سامنے رکھ کر فی الفور تصفیہ ہو سکتا ہے۔ اور اگر آپ دل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حکم و عدل ہی نہیں مانتے۔ تو احمدی کہلانے سے کیا فائدہ۔ صاف انکار کر دیجئے۔

مجھے امید نہیں کہ آپ اس اصول طریق فیصلہ کو منظور کریں گے۔ تاہم میں اعلان کرتا ہوں کہ خاتم النبیین کے معنوں کے فیصلہ کے لئے مجھے غیر مبایعین کا چیلنج منظور ہے۔ کامیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے میں ان کی ہر بات کا جواب دیتا رہوں گا۔ وما توفیقی الا باللہ۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

خاکسار۔ ابو العطاء جالندھری لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان

بمبئی جانیوالے احمدی احباب کیلئے

اگر کوئی احمدی دوست بسلسلہ ملازمت وغیرہ مستقل یا عارضی طور پر بمبئی جانے والے ہوں نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ نظارت ہذا جماعت احمدیہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اعلےٰ ڈیزائن کے پارچات

کیلئے

شمالی ہندوستان کے بڑے تاجر

موہن لال مہرہ

انارکلی لاہور

(سابقہ راجہ برادرس)

کا نام نوٹ فرمالیں

ہمارے پاس

شرفا اور مستورات

کیلئے ہر قسم کے دیدہ زیب اور جاذب نظر ڈیزائن کا تازہ سٹاک موجود ہے

ایک بار خدمت کا موقعہ دیں

شفاکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص، تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے قیمت پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شفاکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹ر

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق قادیان

وصایا

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں ۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو ۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے ۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۲۶۵ ۔ مسکہ سید بشیر احمد شاہ ولد ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال سب پوسٹماسٹر جالا کنیا کالونی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۲-۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔

میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے ۔ اور میرا گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے ۔ جو کہ اس وقت مبلغ ۲۰۳/۱۴ شلنگ ہے میں اس تنخواہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں ۔ سالانہ ترقی پر حسبِ تنخواہ ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ اگر میں نے کوئی اور جائیداد پیدا کر لی ۔ تو اس کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ میری وفات پر جو میری جائیداد ثابت ہو ۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔

العبد :- سید بشیر احمد شاہ سب پوسٹماسٹر Jala کنیا کالونی افریقہ ۔

گواہ شد :- ولایت شاہ اسسٹنٹ سرجن نیروبی والد موصی ۔

گواہ شد :- محمد اکرم خان غوری سیکرٹری وصایا پوسٹ بکس ۵۵۴ نیروبی

نمبر ۶۳۱۴ :- مسکہ نعمت خان ولد امان خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۷۲ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۱ء ساکن ریاست نادون ضلع کانگڑہ حال قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۲-۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔

مبلغ بیس (۲۰) روپے ایک آنہ میری پنشن جس میں دسواں حصہ آمد کے ادا کرنے کا اقرار کرتا ہوں ۔ اور جو ریاست نادون تحصیل ہمیر پور ضلع کانگڑہ میں میرا مکان خام معہ اڑھائی کنال زمین کے تھا ۔ وہ مکان خام تیں ۱۹۳۷ء میں تین لڑکوں کے درمیان تقسیم کر چکا ہوں ۔ اور زمین اڑھائی کنال لڑکی کو دے چکا ہوں ۔ اس واسطے اس پنشن کے علاوہ اور کوئی جائیداد میری نہیں ۔ اگر اور کوئی جائیداد پیدا کروں تو بعد وفات میرے ورثاء اس کا دسواں حصہ ادا کریں گے ۔

العبد :- ڈاکٹر نعمت خان دارالفضل

گواہ شد :- دیانت خان ۔

گواہ شد :- مرزا محمد نصر اللہ پنشنر دارالفضل ۔

نمبر ۶۳۲۱ :- مسکہ زبیدہ بیگم زوجہ مولوی حکیم خلیل احمد صاحب قریشی صدیقی عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دلاور پور مونگھیر صوبہ بہار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۲-۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔

(الف) میرا دین مہر مبلغ ۲ ہزار روپیہ تھا ۔ کہ منجملہ اس کے میں اپنے شوہر کی طرف سے ۳۰۰ روپے وصول پا چکی ہوں ۔ صرف مبلغ ایک ہزار سات سو روپیہ دین مہر کے ذمہ شوہر موصوف واجب الادا ہیں ۔ (ب) مکان کھپرہ پوش مع صحن و کنواں و چبارہ ڈیوڑھی و پائخانہ واقعہ احمدیہ کالونی محلہ سعدی پور شہر مونگھیر عطا کردہ شوہر موصوف قیمتی ۳۰۰ روپے (ج) خانہ جات معہ چہار دیواری ملحق مکان مذکورہ بالا واقعہ احمدیہ کالونی محلہ سعدی پور شہر مونگھیر عطا کردہ شوہر موصوف قیمتی تخمیناً مبلغ ۱۵۰ روپے ۔ جملہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ متذکرہ بالا مبلغ دو ہزار تین سو پچاس روپے ۔ میں علاوہ اس کے جو چند زیورات میرے تھے وہ میں اپنے بچوں کو عطا کر کے تقسیم کر چکی ہوں ۔

(۲) میرے مرنے پر جسقدر میری جائیداد ہو ۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں ۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی ۔

الامۃ :- زبیدہ بیگم بقلم خاص

گواہ شد :- حکیم خلیل احمد شوہر موصیہ

گواہ شد :- سید محمد عبد اللہ احمدیہ کالونی مونگھیر ۔

گواہ شد :- عبد الباقی عفی عنہ

گواہ شد :- سید وزارت حسین پراونشل نائب امیر

نمبر ۶۳۱۸ :- مسکہ محمد طفیل

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مفت

ریڈیم گولڈ اور اس کے تیار کردہ زیورات کے لئے ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے ۔ چھ تولہ گولڈ ایک جوڑی چوڑی ایک جوڑی کانٹے اور دو عدد انگوٹھیاں بطور نمونہ بھیجی جاتی ہیں ۔ نیز شرائط بھی آج ہی مفت طلب کریں ۔

الائیڈ ٹریڈرز پوسٹ بکس ۲۶۱ لاہور

اٹھرا ایک دردناک دکھ ہے

بچے کے بعد بچہ پیدا ہوتے اور مرتے جانا ایک دردناک دکھ ہے ۔ اس دکھ کو وہ ماں ہی جانتی ہے ۔ جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی ۔ کہ اس کا بچہ اس سے جدا ہو جاتا ہے ۔ اس دکھ سے بچنے کا روحانی علاج دعا ہے ۔ اور جسمانی علاج ہمدرد نسواں جو نوے فی صدی سے بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے ۔ حمل کے ساتھ ہی اسکا استعمال ضروری ہے ۔ حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خوراک گیارہ تولے قیمت گیارہ روپے آج ہی خرید لیں تاکہ وقت پر دوا ملے اور فائدہ یقینی ہو

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

میجک لینٹرن کے ذریعہ جلسہ سالانہ پر اشتہارات

کاغذ کی بے حد گرانی بلکہ نایابی کو دیکھتے ہوئے ہم نے امسال جلسہ سالانہ پر میجک لینٹرن کے ذریعہ اشتہارات دکھانے کا انتظام کیا ہے ۔ ایام جلسہ میں پانچ روپے فی اشتہار کے نرخ سے بذریعہ سلائیڈ یہ اشتہار دکھائے جائیں گے ۔ جو تاجر یا فرم اپنی اشیاء کا ایک عظیم الشان مجمع میں مؤثر پروپیگنڈا کرنا چاہیں ۔ وہ معرفت منیجر صاحب الفضل پانچ روپے پیشگی ۲۰ دسمبر سے پہلے پہلے ہمیں بھیجدیں ۔

یونس احمد اسلم دارالفضل قادیان

نوٹ :- سادہ سلائیڈ تو ہم خود پانچ روپے کے اندر ہی مفت تیار کریں گے مگر فوٹو والی اعلیٰ سلائیڈ مشتہرین کو خود بھیجنی پڑے گی ۔ جو بعد میں انہیں واپس کر دی جائیگی ۔

سُرمہ بلّور نظیر

یہ سرمہ جس کا اشتہار آپ کے سامنے ہے ۔ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے اکسیر ہے ہمارا دعوےٰ ہے ۔ کہ اس سرمہ سے بڑھ کر اور کوئی سرمہ نہ آجتک ایجاد ہوا ۔ اور نہ ہوگا ۔ ایک بار ضرور آزمائیں ۔ پھر آپ کسی اور سرمہ کے خریدار نہ ہونگے ۔

قیمت فی تولہ دو روپے

پتہ :-

ویدک یونانی دواخانہ قادیان پنجاب

تحریک جدید کے سرمایہ سے قائم شدہ دار الصناعت فیکٹری قادیان کا مال مقابلتاً مضبوط اور ارزاں ہوتا ہے خرید کر دوست فائدہ اٹھائیں (ناظر تجارت)

340

ولد چودہری غلام علی صاحب نمبردار قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی چک ۳۱۶ ج ب ڈاکخانہ جھانواں ۲۷۷ ج ب ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱۱/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضلہ تعالےٰ زندہ موجود ہیں۔ میں آجکل بحیثیت آفیسر کیڈٹ ٹرینگ لے رہا ہوں۔ اسوقت مجھے ماہوار ۲۰۳ روپے ملتے ہیں۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور یہ حصہ ماہ بماہ انشاءاللہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میری وفات کے بعد جسقدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں اس سے کچھ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حوالہ کردوں۔ تو وہ اس سے منہا سمجھا جائیگا۔ میری وفات کے بعد میرا ترکہ حسب شریعت اسلامیہ تقسیم ہو۔ العبد: محمد طفیل بقلم خود آفیسر کیڈٹ ۲/۵۳ پنجاب آفیسر ٹریننگ سکول مہو چھاؤنی گواہ شد: غلام حسین منیجر پریس دار الفضل

ضرورت ہے

سندھ جنگ فیکٹری کنری (سندھ) کے لئے ہمیں ایک ایسے منیجر کی ضرورت ہے۔ جو اس کام کا پہلے تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔

چونکہ موجودہ منیجر صاحب عرصہ سے بیمار ہیں۔ اسلئے ہمیں فوری طور پر ایسے آدمی کی ضرورت ہے، جو کہ فیکٹری کے کام کو بطریق احسن چلا سکے۔

اسامی فی الحال عارضی ہوگی۔ مگر کام کے تسلی بخش ہونے پر آئندہ کیلئے خیال رکھا جائیگا۔

فرزند علی سکرٹری کنری فیکٹری بورڈ قادیان

سپیشل براڈکاسٹ تقریر ۲

عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سپیشل براڈکاسٹ تقریروں کے سلسلہ کی تقریر ۲ ذیل میں دی ہوئی تفصیل کے مطابق آل انڈیا ریڈیو دہلی سے نشر کی جائیگی۔ ان تقریروں کا انتظام "ٹرانسپورٹ کے مسائل" کے موضوع پر حکومت ہند نے کر رکھا ہے۔

تاریخ :- ۱۱ دسمبر ۱۹۴۲ء ۔ وقت ۳۰-۸ سے ۴۵-۸ شام

موضوع :- ریلیں اور پبلک ۔ مقرر :- سر لیونارڈ وِلسن چیف کمشنر ریلویز

یہ تقریر آل انڈیا ریڈیو لاہور سے ۲۷۶ میٹر پر (1086 Kc/s) اور آل انڈیا ریڈیو لپشاور سے ۴۷۶.۹ میٹر (629 Kc/s) پر ریلے کی جائیگی۔

تاریخ اور وقت کو نوٹ فرمائیں

اور

اگلی تقریروں کے متعلق اعلان کا انتظار کریں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

میک لائٹ

ہر دو ڈیزائنوں میں بنتا ہے

اے ماڈل: بلب ہولڈر میں لگانے سے مدہم روشنی دیتا ہے

سی ماڈل: پلگ میں لگانے کیلئے بنایا گیا ہے ←

میک ورکس قادیان

دواخانہ نورالدین قادیان کی مشہور دوائیں

آنے — روپے

(۱) صندلین کمی خون کو دور کرنے کے لئے نیز جلدی امراض کے لئے مجرب ہے۔ قیمت یکصد قرص ۱—۱۲ ؛ نصف صد ۱—۰

(۲) اکسیر معدہ بدہضمی کھٹے ڈکار۔ بھوک کم لگنا وغیرہ امراض کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت یکصد قرص ۱—۱۲ ؛ نصف صد ۱—۰

(۳) قرص خاص۔ امراض مخصوصہ کے لئے از حد مجرب و مفید ہے۔ قیمت ۵۰ قرص ۲—۰

(۴) اکسیر سیلان الرحم یون۔ لیکوریا سفید پانی کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی ۳—۰

(۵) نورمنجن۔ دانتوں کی بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے قیمت فی شیشی دو اونس ۰—۸ ؛ ایک اونس ۰—۵

(۶) تریاق اٹھرا امراض اٹھرا کے لئے۔ مکمل کورس گیارہ تولے یکمشت فی تولہ ۱—۰ ؛ الگ متفرق ۱—۴

(۷) سرمہ مبارک ککروں آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۸ ؍ ۳ ماشہ ۱۲ ؍

(۸) رفیق نسواں حیض کی تکلیف اور کمی کا حکمی علاج قیمت یکصد قرص ۳—۱۲ ؛ ۵۰ قرص ۲—۰

(۹) عنبرین طاقت کی بے نظیر دوا قیمت ۵ تولہ ۴—۰

(۱۰) اکسیر کھانسی۔ کھانسی کے لئے مجرب دوا ہے قیمت ۵۰ قرص ۱—۰

(۱۱) دوائی نعمت الہٰی۔ اولاد نرینہ کے لئے مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ۱۰—۰

(۱۲) اکسیر بخار ملیریا اور دیگر بخاروں کے دور کرنے میں نہایت مجرب ثابت ہوئی ہے۔ قیمت یکصد قرص ۱—۱۲ ؛ ۵۰ قرص ۱—۰

منگوانے کا پتہ :- دواخانہ نورالدین قادیان

اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے۔ پس اصل بات تو یہ ہے۔ کہ انسان میانہ روی اختیار کرے۔ لیکن گذشتہ غلطی کا علاج کرنا ہی پڑتا ہے۔ اور وہ علاج

اکسیر شباب

ہے۔ اکسیر شباب نیا خون۔ نیا جوش پیدا کر دیتی ہے۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

جام نگر (کاٹھیاوار) سے ایک ڈیڈ شاستری جو ایک بہت بڑی فارمیسی کے مالک ہیں لکھتے ہیں:-

حکیم حاذق جناب عبد العزیز خانصاحب سلمہ اللہ الرحمٰن عنایت نامہ معہ فہرست موصول ہوا۔ آپ نے طب کے لئے جس جانفشانی سے کام کیا ہے۔ اس کی مثال شاذ و نادر ملیگی۔ ہم نے جب آپ کی حقیقت پڑھی تو بے ساختہ زبان سے دعا ہی نکلی۔ کہ پروردگار آپکو اور آپکے دواخانہ کو ترقی دے۔ اگر خدا کو منظور ہوا اور ہمارا آنا اسطرف ہوا۔ تو ضرور طبیہ عجائب گھر کو دیکھونگا خصوصاً آپ سے ملاقات کرنیکا شوق ہے! اگر ہم کو آپکے طبیہ عجائب گھر سے کسی دوا کی ضرورت ہوئی۔ تو برابر منگوا لیا کریں گے"

طبیہ عجائب گھر قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

قاہرہ ۹ دسمبر۔ اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ الاغلیلا کے محاذ پر برطانی گشتی دستے اگلے مورچوں پر زبردست سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ دونو اطراف کے توپ خانے بھی گولہ باری میں مصروف ہیں۔ جنرل رومیل نے الاغلیلا کے ارد گرد بارودی سرنگوں کا جال بچھا دیا ہے۔ الاغلیلا اور سیر نیکا کے درمیان ریگستان کی دلدلوں میں جرمنوں نے مضبوط مورچے بنا لئے ہیں۔ اور اہم نقاط پر مشین گنیں نصب کر دی ہیں ✤

مراکش ۹ دسمبر۔ طبوربہ کی جنگ میں جرمن اتحادی فوجوں کی صفوں میں گھس آنے میں کامیاب ہو گئے۔ لیکن اتحادی فوج نے جوابی حملہ کر کے جرمنوں کو پھر پیچھے دھکیل دیا اس جنگ میں بیس جرمن ٹینک تباہ کر دئے گئے۔ طبوربہ کے رقبہ میں گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ اتحادیوں نے دو زبردست جوابی حملے کئے۔ پہلا جوابی حملہ ٹیونس کے جنوب میں ٹینکوں کی مدد سے کیا گیا۔ جسے جرمنوں نے روک لیا پہلی برطانی فوج نے طبوربہ کے مغرب میں ایک پہاڑی پر کمان کی طرح مورچے سنبھال لئے ہیں اور ان مورچوں سے برطانی توپخانہ دشمن پر خوفناک گولہ باری کر رہا ہے، اتحادی بیزرٹا اور ٹیونس پر فیصلہ کن حملے کرنے کے لئے فوجوں کو ایک مرکز پر جمع کر رہے ہیں۔ جرمنوں کے جوابی حملے بڑھتے جا رہے ہیں۔ اور جرمن اتحادی حلقے کو توڑ کر نکل جانے کے لئے خوفناک حملے اور جوابی حملے کر رہے ہیں اتحادیوں نے دشمن کے مورچوں پر زبردست بمباری کرنے کے لئے بہت سے فضائی میدان تیار کر لئے ہیں ✤

ماسکو ۹ دسمبر۔ روس میں زبردست برفباری کیوجہ سے جنگ میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ جرمن فوجوں کی مزاحمت مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی ہے۔ اور وہ زبردست طوفانی جوابی حملے کر رہے ہیں۔ لیکن اسکے باوجود روسی پیشقدمی ابھی تک جاری ہے ڈان اور والگا کے درمیان سینکڑوں جرمن طیارے، فوج، سامان جنگ اور سامان خوراک لا رہے ہیں۔ کل اس رقبہ میں چوالیس جرمن ٹرانسپورٹ طیارے گرائے گئے۔ کوتل نیکوف ریلوے کے ساتھ ساتھ روسی آگے بڑھ رہے ہیں۔ کل ایک معرکہ میں روسی فوج نے نو سو جرمنوں کا صفایا کر دیا۔ سٹالنگراڈ کے فیکٹریوں کے رقبہ میں روسی مدافعین جرمنوں کو ہر طرف سے گھیرے میں لیکر تباہ کر رہے ہیں۔ جرمنوں سے متعدد مکانات اور گلیاں چھین لی ہیں۔ رژیف کے علاقہ میں جرمنوں نے آج چھ زبردست جوابی حملے کئے۔ لیکن روسیوں نے ان کو روک لیا۔ متعدد دیہات روسیوں نے جرمنوں سے چھین لئے۔ تمام دن گھمسان کی لڑائی ہوتی رہی۔ جس میں سات سو جرمن ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ویلکی لوکی کے علاقہ میں محصور جرمن فوج کا صفایا کیا جا رہا ہے۔ ڈان اور والگا کے درمیان جرمنوں کی دوسری دفاعی لائن تک روسی پہنچ گئے ہیں۔ اور اسے توڑنے کے لئے زبردست حملے کر رہے ہیں ✤

مراکش ۹ دسمبر۔ الجیریا میں جرنیل آئیسن ہوور اور مغربی فرانسیسی افریقہ کے گورنر جنرل نے ایک معاہدہ پر دستخط کر دئیے ہیں۔ اس معاہدہ کی رو سے امریکی فوجیں مغربی افریقہ سے گزر سکیں گی۔ اتحادی ڈاکر کے اڈے اور بحری بندرگاہ کو استعمال کر سکیں گے۔ امریکہ فرانسیسی افریقہ کو خوراک، ہتھیار اور کپڑے مہیا کرے گا ✤

واشنگٹن ۹ دسمبر۔ مسٹر کارڈل ہل نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کے بعد امیر البحر ڈارلان کو فرانسیسی قوم کی مرضی کے خلاف کوئی آئین حکومت یا دستور فرانس پر زبردستی ٹھونسنے نہیں دیا جائیگا۔ فرانس میں وہی دستور حکومت نافذ ہوگا۔ جس کا فیصلہ فرانسیسی قوم کرے گی۔ میں تمام فرانسیسیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مل جل کر فرانس کی آزادی کے لئے لڑیں ✤

لنڈن ۹ دسمبر۔ فرانسیسی قونصل جنرل مقیم مالٹا نے وشی سے اپنا تعلق توڑ لیا ہے اور اپنا استعفا موسیو لاوال کو بھیجدیا ہے۔ اور اپنی خدمات آزاد فرانسیسی لیڈر جرنیل ڈیگول کے حوالے کر دی ہیں ✤

ماسکو ۹ دسمبر۔ مسولینی نے حکم دیا ہے کہ جنوبی اطالیہ۔ مغربی اطالیہ کے ساحلی رقبوں اور جزیرہ سارڈینیا کی تمام سول آبادی کو ان علاقوں سے نکال لیا جائے۔ اور تمام ادارے منتقل کر دیئے جائیں۔ ان علاقوں کو دفاعی منطقہ کی حیثیت دیدی جائیگی۔ یہاں جابجا فضائی دستے متعین کئے جائیں گے۔ رائل ایئر فورس کے طیاروں نے اٹلی پر جو حملے کئے ہیں۔ ان کی وجہ سے مسولینی اپنے فضائی دستوں کو روسی محاذوں سے واپس بلا لینے پر مجبور ہو گیا ہے۔ روس سے آئے ہوئے ان طیاروں کو دفاعی منطقہ میں رکھا جائے گا ✤

لنڈن ۹ دسمبر۔ وزارت فضائیہ نے اعلان کیا ہے کہ برطانی بمباروں نے شمالی اٹلی اور ٹیورن پر زور کا حملہ کیا۔ موسم اچھا تھا۔ اسلئے برطانی طیاروں نے نشانے باندھ باندھ کر بم گرائے۔ شاہی آرسنل۔ انجن بنانے کا کارخانہ اور ایک کیمیاوی کارخانہ پر بم گرائے۔ سخت آگ بھڑک اٹھی۔ اطالوی ہائی کمانڈ کے اعلان میں اعتراف کیا گیا ہے کہ برطانی طیاروں کا حملہ اچھا خاصہ زوردار تھا جس کی وجہ سے شہر کے مرکز میں کافی نقصان ہوا۔ اور بیشمار عمارات تباہ ہو گئیں ✤

چنکنگ ۹ دسمبر۔ جاپانی وزارت خارجہ کے ڈپٹی چیف نے ایک تقریر میں جاپان کے آئندہ ارادوں کو ظاہر کیا ہے۔ اس نے ہند چینی کے فرانسیسی حکام پر شدید نوعیت کے الزامات لگائے ہیں۔ اور اعلان کیا ہے کہ اگر فرانسیسی حکام کا رویہ تبدیل نہ ہوا۔ تو جاپان سارے ہند چینی پر قبضہ کر لے گا ✤

لنڈن ۹ دسمبر۔ برطانیہ کے سفیر متعینہ انقرہ لنڈن تشریف لے آئے ہیں۔ آپ قصر بکنگھم تشریف لے گئے۔ جہاں ملک معظم نے آپکو باریابی کا شرف عطا فرمایا ✤

احمد آباد ۹ دسمبر۔ شہر میں آج پھر کانگرسیوں نے جلوس نکالنے کی کوشش کی۔ جسپر ہنگامہ ہو گیا۔ پولیس نے جلوس کو منتشر ہونے کا حکم دیا۔ جسپر لوگوں نے پولیس پر خشت باری شروع کر دی۔ پولیس نے گولی چلا دی۔ اسی طرح تین اور مقام پر پولیس اور عوام میں تصادم ہوا۔ اور پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ ایک آدمی ہلاک اور تین مجروح ہوئے۔ غوغائیوں نے کچھ دوکانوں کو آگ لگا دی۔ سولہ فسادیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور دوبارہ کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ✤

لکھنؤ ۹ دسمبر۔ لکھنؤ یونیورسٹی کے طلبہ آج چپ چاپ کلاسوں سے نکل گئے۔ اور انہوں نے بعض دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر رجسٹرار یونیورسٹی کے دفتر پر ہلہ بول دیا۔ کھڑکیاں اور کھڑکیوں کے شیشے توڑ دیئے۔ اور دفتر کا ریکارڈ تباہ کر دیا۔ اور عمارات کو بھی نقصان پہنچایا۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اور طلباء کو منتشر کر دیا گیا۔ اور حملہ آوروں میں سے اکثر و بیشتر کو زیر حراست کر لیا گیا ✤

لاہور ۹ دسمبر۔ آج پنجاب ہائی کورٹ کے فل بینچ نے جو چیف جسٹس سر ڈگلس ینگ، مسٹر جسٹس منرو اور مسٹر جسٹس منیر پر مشتمل تھا۔ روزنامہ "پرتاپ" کی اپیل خارج کر دی۔ ۲۸ جولائی اور ۳۱ جولائی کے پرتاپ میں دو قابل اعتراض مضامین کی اشاعت کی بناء پر حکومت نے اس کی دو ہزار ضمانت ضبط کر لی تھی۔ اور دس ہزار کی نئی ضمانت مانگی تھی۔ مصری الیکٹرک پریس کی جہاں "پرتاپ" چھپتا تھا۔ پانچ سو روپیہ کی ضمانت ضبط کر لی گئی تھی۔ اور دو ہزار کی نئی ضمانت مانگی گئی تھی۔ فاضل ججوں نے خرچہ سمیت اپیل خارج کر دی ✤

لاہور ۹ دسمبر۔ لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ کے روبرو اخبار "ریاست" دہلی کی ضبطی ضمانت سے متعلق حکومت کے حکم کے خلاف اپیل پیش ہوئی۔ اخبار میں سردار سردول سنگھ کویشر کی نظربندی سے متعلق ایک بیان کردہ قابل اعتراض آرٹیکل شائع ہوا تھا۔ عدالت نے سماعت ۱۱ دسمبر تک ملتوی کر دی ✤

کلکتہ ۹ دسمبر۔ اس غرض کے پیش نظر کہ ہوائی حملوں کے بعد جمہور کو مطلوبہ اطلاع جلد سے جلد مل جایا کرے۔ کلکتہ میں ڈیفنس سروس کا جدید شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس محکمہ کی غرض و غایت یہ ہے کہ خوراک، پناہ گاہ، نقصان جان (مجروح و ہلاک) مفقود الخبر افراد۔ ملبے کے نیچے سے انسانوں اور مال و اسباب کا نکالا جانا وغیرہ امور کے متعلق جو استفسار بھی ہو اس کی کیفیت بہت جلد بہم پہنچا دی جائے۔ اس غرض کے لئے کلکتہ کو ۳۲ ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے ✤

بمبئی ۹ دسمبر۔ صوبہ بمبئی میں عنقریب بیس ہزار ٹن گندم پنجاب سے۔ اور تیس ہزار ٹن چاول دوسرے صوبوں سے درآمد کئے جائیں گے ✤

لاہور ۹ دسمبر۔ یہاں گندم کی ایک بوری بیس بیس روپیہ میں فروخت ہو رہی ہے۔ حکام نے امتناعی اعلان کر لیا ہے کہ نفع اندوزوں کے خلاف شدید کارروائی کی جائے گی ✤

لاہور ۹ دسمبر۔ روزنامہ "پرتاپ" کی طرف سے آج دس ہزار روپیہ کی ضمانت سرکاری خزانہ میں داخل کرا دی گئی ہے۔ حکومت نے یہ ضمانت نئے ڈیکلریشن کے لئے طلب کی تھی ✤

نئی دہلی ۹ دسمبر۔ گو جرمنوں کی روس میں ناکامی کے باعث ہندوستان کی شمال مغربی سرحد پر حملہ کا خطرہ بالکل ختم ہو گیا ہے۔ تاہم حکومت ہند نے اس سرحد کی ڈیفنس کو اس قدر مضبوط بنا لیا ہے کہ وہ کسی بھی حملہ آور کی جدید ترین مسلح فوجوں کا مقابلہ کر سکے۔ پہاڑی علاقہ میں موٹر سڑکوں کے جال نے سرحد کے تمام اہم فوجی مقامات تک جلد از جلد فوجیں پہنچانا ممکن بنا دیا ہے۔ بہت سے نئے فوجی ٹھکانے اور اڈے بنائے گئے ہیں اور وہ اسقدر اونچائی پر واقع ہیں کہ وہاں سے حملہ آور بہت دور سے نظر آ سکتا ہے ✤

واشنگٹن ۹ دسمبر۔ یہاں یہ بات یقینی خیال کی جا رہی ہے کہ طولون کے فرانسیسی بحری بیڑے کی تباہی کے بعد اب جو فرانسیسی بحری جہاز بربادی سے بچ گئے ہیں۔ جرمن جہاز ران اور بحری افسر انہیں بحیرۂ روم میں لیجائیں گے۔ اور انہیں برطانی بیڑے سے ٹکر لینے کیلئے مضبوط تر بنایا جا رہا ہے ✤

ٹوکیو ۹ دسمبر۔ آج جاپان کے انفارمیشن بورڈ کے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر